روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 2 جون 2009ء 8 جمادی الثانی 1430 ہجری 2/احسان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 121

انسان کو اس کی وسعت اور استعدادوں کے لحاظ سے احکامات کا مکلف بنایا گیا ہے

اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا کوئی کنارا نہیں اس لئے ان کا احاطہ کرنا ممکن نہیں

شباب کا دور مواخذہ کا زمانہ ہے اور خاتمہ بالخیر کرنے کے دن بھی یہی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29/مئی 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 مئی 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرۃ آیت 287 کی تلاوت کی جس کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اس آیت کے شروع میں ہی واضح فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی جان پر اس کی صلاحیتوں اور استعدادوں سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ انسان کے لئے وسعت کا لفظ اس کی محدود صلاحیتوں، استعدادوں کو سامنے رکھتے ہوئے بولا جاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے لئے جب لفظ واسع جو کہ اس کی ایک صفت ہے، بولا جاتا ہے تو اس کے لئے صلاحیتوں اور استعدادوں کی کوئی قید نہیں ہوسکتی۔ اللہ تعالیٰ کی طاقتوں، قدرتوں اور علم میں اتنی وسعت ہے جس کا کوئی کنارا نہیں اس لئے اس کا احاطہ کرنا ممکن نہیں۔

حضور انور نے اس امر کی وضاحت میں کہ **لا یکلف اللّٰہ نفساً** کا کیا مطلب ہے، یہ کس طرح اور کن کن باتوں پر حاوی ہے اور وہ کون کون سی حالتیں ہیں جہاں انسان اپنے اعمال کا مکلّف نہیں اور کہاں وہ قابل مواخذہ ہوگا، فرمایا پہلی بات یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی کو اس کی وسعت علمی سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا یعنی کسی شخص کو اس وقت تک مکلّف نہیں کرتا یا اس کی جوابدہی نہیں کرتا جب تک کسی معاملے میں اس کی وسعت اور صلاحیت واستعداد اس میں پیدا نہ کردے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ وہی عقیدے پیش کرتا ہے جن کا سمجھنا انسان کی حد استعداد میں داخل ہے۔ تیسری بات حضور انور نے یہ بتائی کہ آنحضرتؐ کا عمل اور نمونہ ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ اس لئے ہمیں حکم ہے کہ تمام احکام، اخلاق اور عبادات میں آنحضرتؐ کی پیروی کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ چوتھی بات اس حوالے سے یہ ہے کہ اگر کسی کو دین حق اور آنحضرتؐ کے بارے میں اتمام حجت نہیں ہوا تو چونکہ اللہ تعالیٰ کسی کو اس کی طاقت سے بڑھ کر کسی بات کا مکلّف نہیں بناتا اس لئے وہ شخص قابل مواخذہ نہیں ہوگا مگر جس پر خدا تعالیٰ کے نزدیک اتمام حجت ہو چکا ہے وہ قیامت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا۔ فرمایا پانچویں بات یہ کہ اللہ تعالیٰ خلاف عقل باتوں کو ماننے پر کسی کو مجبور نہیں کرتا اور اس وجہ سے اسے مکلّف نہیں ٹھہراتا کہ کیوں وہ باتیں نہیں مانی۔ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم میں حکمت ہے اور بغیر حکمت بیان کئے اللہ تعالیٰ کسی کو یہ نہیں کہتا کہ تم اس کام کو کرو یا نہ کرو۔ چھٹی بات یہ کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے قویٰ کی برداشت سے بڑھ کر اس سے کسی قسم کی شرعی تکلیف نہیں اٹھوائی۔ اگر جان کو خطرہ ہے تو صرف جسم کی بقا اور سانس کا رشتہ قائم رکھنے کے لئے حرام چیز کا استعمال ہوسکتا ہے لیکن کوشش کرو کہ حتی الوسع ان سے بچو اور جہاں تک ہوسکے حلال وحرام کے فرق کو قائم رکھو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس تعلق میں ساتویں بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام انسانی طاقت کے اندر ہیں، کوئی حکم ایسا نہیں جس کی بجا آوری کوئی کر ہی نہ سکے۔ آٹھویں بات یہ کہ جو شرائط احکام کی بجا آوری کے لئے خدا تعالیٰ نے لگائی ہیں وہ انسان کی ذہنی، جسمانی، علمی، معاشی اور روحانی وسعت کے لحاظ سے ہیں اور اسی ترتیب سے ہر ایک انسان اپنے اپنے مرتبہ اور مقام کے لحاظ سے احکام بجالانے کا پابند اور قابل مواخذہ ہے۔ نویں بات یہ کہ قرآن کریم کے تمام احکام قابل عمل ہیں، کوئی بھی حکم ایسا نہیں جو انسان پر بوجھ ہو۔ پس اپنی اپنی حیثیت اور استعدادوں کے مطابق ہر ایک کو ان پر عمل کرنے کا حکم ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس ضمن میں دسویں بات یہ ہے کہ سچی خوابیں اللہ تعالیٰ ہر ایک انسان کو اس لئے دکھاتا ہے تا کہ اسے انبیاء کی وحی والہام کا کچھ حد تک ادراک ہوسکے۔ گیارہویں بات یہ کہ بچپن جو بے خبری کا زمانہ ہے، اسی طرح جو ذہنی معذور ہیں ان کا احکامات پر عمل نہ کرنا یا ان کی پابندی نہ کرنا قابل مواخذہ نہیں ہوگا۔ بارہویں بات یہ کہ اگر پوری جوانی اور پوری ہوشیاری اور عقل اور تمام قویٰ کی صحت کی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل نہ ہو تو پھر یہ بات قابل مواخذہ ٹھہرے گی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جوانی کا زمانہ مواخذہ کا زمانہ ہے اور خاتمہ بالخیر کرنے کے دن بھی یہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بخشش سے کام لیتا ہے لیکن اگر کسی بدی کے ارتکاب پر انسان کو جرأت پیدا ہوا اور وہ کرتا ہی چلا جائے تو پھر اس کی سزا ہے اس لئے مہربان خدا نے ہمیں یہ دعا سکھائی کہ اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہمیں سزا نہ دینا، اے ہمارے رب تو ہم پر اس طرح ذمہ داری نہ ڈالنا جس طرح تو نے پہلے لوگوں پر ڈالی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں احکامات پر اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

معذوروں کو رعایت

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت (مومنین میں سے پیچھے بیٹھنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے) نازل ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا زید کو بلاؤ وہ قلم، دوات اور کندھے کی ہڈی کے ساتھ آئے آپؐ نے فرمایا لکھو کہ **لا یستوی القعدون** نبی کریم ﷺ کے پیچھے عمرو بن ام مکتوم تھے وہ نابینا تھے انہوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میرے لئے کیا حکم ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے **غیر اولی الضرر** کے الفاظ نازل فرمائے۔ (یعنی معذوروں کو رعایت ہے)

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب کاتب النبی حدیث نمبر:4606)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
''قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو۔ بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو''
(ملفوظات جلد 3 صفحہ 285)

حقیقۃ الوحی کی اہمیت

شوریٰ 2009ء کی سفارش ہے کہ سال 2009ء کے لئے حقیقۃ الوحی کو ساری جماعت بشمول ذیلی تنظیموں کے لئے بطور نصاب مقرر کردیا جائے اور ہر سہ ماہی میں اس کتاب کے ایک حصہ کا امتحان بھی لیا جائے۔ امید ہے کہ احباب جماعت سکیم کے مطابق حقیقۃ الوحی کے روزانہ 7 صفحات کا مطالعہ تسلسل کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہوں گے۔

حقیقۃ الوحی کی اہمیت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر فرمایا ہے کہ

''میں نے جو کتاب حقیقۃ الوحی لکھی ہے اس کو جو شخص حرف بہ حرف پڑھ لے گا۔ میں نہیں خیال کرتا کہ پھر وہ یہ خیال کرے کہ میں وہی ہوں جو اس کے خیال میں پڑھنے سے پہلے تھا۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 166)

''کتاب حقیقۃ الوحی میں ہم نے تمام قسم کی باتوں کو مختصر طور پر جمع کردیا ہے۔ اور اس میں قسم دی ہے کہ لوگ کم از کم اول سے آخر تک اس کو پڑھ لیں۔۔۔۔ کم از کم ہمارے دلائل کو ایک دفعہ بغور مطالعہ کرلیں خواہ تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھیں۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 172)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اپنے دفاتر کی سیکیورٹی کے لئے گارڈز کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کے پاس اسلحہ کا لائسنس موجود ہے اور وہ جماعتی خدمت کے خواہشمند ہیں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/محلّہ کی سفارش کے ساتھ وکالت علیا تحریک جدید میں بھجوائیں۔

برائے رابطہ: 047-6212329
0300-7704616

لیسٹر برطانیہ میں امن سمپوزیم

رپورٹ: مکرم غلام احمد خادم مربی سلسلہ لیسٹر

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جماعت احمدیہ لیسٹر (Licester) کو 22 نومبر 2008ء کو Braunstone Civic Centre میں ایک امن کانفرنس (Peace Symposium) کے انعقاد کی توفیق ملی جو بہت کامیاب رہا۔ ہال میں مہمانوں کے لئے انتظام کیا گیا تھا جس میں ایک نمائش کے ذریعہ چارٹس، پوسٹرز اور کتب کی صورت میں خوبصورت طریق پر پیش کیا گیا تھا۔ اور خلفائے سلسلہ احمدیہ کے پیغامات کو ویڈیو کے ذریعہ پیش کیا گیا تھا۔

تقریب کا آغاز مکرم سید منصور شاہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ یوکے کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ کے بعد مکرم مرزا حبیب احمد صاحب نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور سٹیج پر بیٹھے ہوئے خصوصی مہمانوں کا تعارف کروایا جن میں پروفیسر Mr Richard Bonney جو کہ اسلامک ورلڈ آرگنائزیشن کے چیئرمین ہیں۔ Mr. Resham Singh M B E لیسٹر کونسل آف فیتھ کے وائس چیئرمین، Rev. Tim Stevens بشپ آف لیسٹر اور Mr.Manzoor Mughal لیسٹر مسلم فورم کے چیئرمین کے علاوہ علاقہ کے میئر بھی شامل تھے۔

تعارف کے بعد مذکورہ مہمانوں نے حاضرین سے خطاب کیا اور دنیا میں امن کی ضرورت اور اہمیت کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بعض تجاویز پیش کیں جن سے دنیا میں امن آسکتا ہے۔ ایک بات مشترکہ طور پر یہ پیش کی گئی کہ ایک دوسرے سے مل کر، ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھ کر، ایک دوسرے کے نقطہ نگاہ کو سن کر بلا امتیاز مذہب وعقیدہ ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کیا جائے۔

اس کانفرنس کے انعقاد سے قبل Licester Mercury اخبار میں جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل ایک مضمون شائع ہوا۔ پروفیسر بونی صاحب اپنے ساتھ اس کی کٹنگ لائے تھے اور اس کا حوالہ دے کر کہا کہ جماعت احمدیہ کے ماٹو Love for all Hatred for None پر عمل کریں تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ آج کی اس امن کانفرنس کے مرکزی مقرر مکرم عطاء المجیب صاحب راشد، امام بیت الفضل لندن تھے جنہوں نے خطاب کیا جس کو تمام مہمانوں نے توجہ سے سنا۔ آپ نے کہا کہ دنیا کے ہر انسان کا خدا تعالیٰ سے جو خالق و مالک ہے سچا تعلق قائم ہونا ہی امن کی ضمانت ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تمام قوموں کی طرف انبیاء مبعوث فرمائے۔

اس خطاب کے بعد صدر مجلس مکرم سید منصور شاہ صاحب نے مختصراً بتایا کہ جماعت احمدیہ ہر میدان میں اور ہر لیول پر قیام امن کی کوشش کرتی رہتی ہے اور اس کے نتائج بہت اچھے ہوتے ہیں۔ اور ایسی کانفرنسوں کے انعقاد کی اصل وجہ ہی یہی ہے کہ امن کی تعلیم کو عام کیا جائے۔ اس کانفرنس میں غیر از جماعت مہمانوں کی تعداد 82 تھی اور ریجن سے آئے ہوئے مہمانان کرام اور احباب جماعت کو شامل کر کے کل حاضری 240 تھی۔ کھانے کے بعد کافی دیر تک مہمان احمدی احباب کے ساتھ گھل مل کر اپنے سوال و جواب اور اپنے تاثرات کا اظہار کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے انعقاد کو جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 اپریل 2009ء)

مجھے شعر کہنا تو یا ربّ سکھا دے

مجھے شعر کہنا تو یا رب سکھا دے
میرے شعر حکمت کے موتی بنا دے
کہوں جو بھی تیری ہی خاطر کہوں میں
مجھے ایسا تقویٰ تو ہر دم سدا دے
خلافت کے حق میں جماعت کی خاطر
لکھوں شعر جو بھی اُسے تُو بقا دے
میرا نام محمود نے تھا جو رکھا
مجھے وہی مومن خدایا بنا دے
مرا حوصلہ جو بڑھاتا ہے ہر دم
وہ مسرور ہے اس کو اعلیٰ جزا دے
ہیں اس کی دعائیں میرے حق میں جنتی
مرے قلب و جاں میں وہ ساری سما دے
خلافت کا خادم رہے تیرا مومن
خدایا مرے دل کو ایسی وفا دے

خواجہ عبدالمومن

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

7 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	طلباء جامعہ کے ساتھ ایک شام
4-15 am	پرسیکویشن
5-15 am	خطبہ جمعہ
6-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-35 am	تلاوت، درس حدیث
7-25 am	لقاء مع العرب
8-30 am	رفقائے احمد
9-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-30 am	خطبہ جمعہ
10-30 am	حقیقت پرمبنی خبریں
11-30 am	کھانے کے پروگرام
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-30 pm	عربی سیکھئے
12-50 pm	طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ
2-00 pm	دورہ حضور انور ٹورانٹو
2-40 pm	دورہ حضور انور افریقہ
3-50 pm	انڈونیشین سروس
4-55 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث
5-20 pm	عربی سیکھئے
5-40 pm	بنگلہ پروگرام
6-45 pm	خطبہ جمعہ
7-50 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	ٹورانٹو پروگرام
10-45 pm	دورہ حضور

8 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	گلشن وقف نو
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	دورہ حضور انور
6-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-15 am	لقاء مع العرب
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-30 am	ٹورانٹو پروگرام
10-00 am	سوال وجواب
10-55 am	عربی سیکھئے
11-15 am	حمدیہ مجلس
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	چلڈرن کلاس
2-00 pm	فرنچ کلاس
2-20 pm	طب وصحت
3-00 pm	فرنچ ملاقات
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	خلافت جوبلی کوئیز
6-05 pm	تلاوت، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	خلاف جوبلی کوئیز
10-00 pm	چلڈرن کلاس
10-55 pm	فرنچ ملاقات

9 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-20 am	عربی سروس
1-20 am	لقاء مع العرب
2-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
2-45 am	طب وصحت
3-05 am	چلڈرن کلاس
4-00 am	خطبہ جمعہ
4-55 am	خلافت جوبلی کوئیز
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-35 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-50 am	خطبہ جمعہ
8-40 am	فرنچ ملاقات پروگرام
10-40 am	طب وصحت
11-05 am	خلافت جوبلی کوئیز
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-15 pm	لجنہ اماء اللہ یو۔کے اجتماع 1994ء
3-20 pm	بدلتے موسم، بدلتی دنیا
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	خطبہ جمعہ
6-10 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-15 pm	بنگلہ پروگرام
8-15 pm	لجنہ اماء اللہ یو۔کے اجتماع 2006ء
9-10 pm	گلشن وقف نو
10-15 pm	لجنہ اماء اللہ اجتماع یو۔کے 1994ء
11-20 pm	بدلتے موسم، بدلتی دنیا

(باقی صفحہ 7 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ کا نور جن پر پڑتا ہے ان کو ایسا روشن کر دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے نشانات کا اظہار کرنے والے بن جاتے ہیں

اگر حقیقی رنگ میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ وہ خود آنکھوں تک پہنچتا ہے سے فیض پانا ہے تو اپنے دلوں کو صاف کرنا ہوگا

ایک دوسرے کے لئے دعاؤں سے اصلاح کے راستے کھلتے ہیں جتنا قریبی تعلق کا اظہار ہوگا دعا زیادہ ہوگی

ہندوستان، انڈونیشیا، کرغیزستان اور قازقستان میں بھی جماعت کی مخالفت کے حوالہ سے احباب جماعت کو دعاؤں کی خصوصی تحریک

(اللہ تعالیٰ کی صفت لطیف کے مختلف پہلوؤں کا لغوی معانی اور قرآن کریم میں اس صفت کے بیان کے حوالہ سے پُر معارف بیان)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 17 / اپریل 2009ء بمطابق 17 / شہادت 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے مختلف آیات میں بعض مضامین بیان فرما کر جن میں مختلف رنگوں میں خدا تعالیٰ کی اپنے بندوں پر مہربانیوں کا ذکر ہے اس کو اپنی صفت لطیف کے ساتھ باندھا ہے۔ ان متفرق آیات اور مضامین کا مَیں اس وقت کچھ ذکر کروں گا لیکن اس سے پہلے لفظ لطیف کے معنوں کی وضاحت بھی کر دوں۔ جو بعض لغات میں ہیں یا قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں مفسرین نے بیان کی ہیں۔

اقرب یہ لغت کی کتاب ہے۔ اس میں اَللَّطِیْفُ کا معنے لکھا ہے کہ لطف و مہربانی کرنے والا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے بھی ہے اور تب اس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ اپنے بندوں سے حسن سلوک کرنے والا۔ اپنی مخلوق کو ان کے منافع۔ نرمی اور مہربانی سے عطا کر کے ان سے حسن سلوک کا معاملہ کرنے والا۔ باریک در باریک اور مخفی در مخفی امور کو جاننے والا۔

علامہ قرطبی نے اس لفظ کے معنے کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر لطف کرنے سے مراد انہیں اعمال حسنہ کی توفیق بخشنا اور گناہوں سے بچائے رکھنا ہے۔ ملاطفت یعنی حسن سلوک بھی اسی سے نکلا ہے۔

پھر جنید بغدادی رحمہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ لطیف وہ ہے کہ جس نے ہدایت کے نور سے تیرے دل کو منور کیا اور غذا کے ذریعہ تیرے بدن کی پرورش کی اور آزمائش کے وقت میں تیرے لئے اپنی ولایت رکھی ہے۔ جب تو شعلوں میں پڑتا ہے تو وہ تیری حفاظت کرتا ہے اور اپنی پناہ کی جنت میں تجھے داخل کرتا ہے۔

الکُرظی کہتے ہیں کہ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ کا مطلب ہے کہ حکم دینے اور محاسبہ کرنے میں بندوں سے بہت نرمی کرنے والا۔ بعض نے کہا ہے کہ اَللَّطِیْف سے مراد وہ ہے جو اپنے بندوں کی خوبیاں تو شائع کرتا ہے لیکن ان کی کمزوریوں کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ اور یہی مضمون آنحضرت ﷺ کے اس قول میں بیان ہوا ہے۔ کہ یَامَنْ اَظْہَرَ الْجَمِیْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِیْحَ یعنی اے وہ خدا جو اچھی باتوں کو ظاہر کرنے والا اور ناپسندیدہ چیزوں کی پردہ پوشی کرنے والا ہے۔

اَللَّطِیْفُ کے ایک معنے یہ کئے گئے ہیں کہ جو تھوڑی سی دی ہوئی قربانی کو قبول کرتا ہے مگر بدلہ عظیم الشان دیتا ہے۔

ایک معنی یہ کئے گئے ہیں کہ لطیف وہ ہے جو اس شخص کے کام سنوارے جس کے سب کام ٹوٹ اور بکھر گئے ہوں اور جو تنگ دست کو خوشحالی عطا کرتا ہے۔

پھر اس کے ایک معنے یہ ہیں کہ لطیف وہ ہے جو نافرمانی کرنے والے کی گرفت کرنے میں جلدی نہیں کرتا اور جو کوئی اس سے امید رکھتا ہے وہ اسے نامراد نہیں رکھتا۔

بعض نے لَطِیْفٌ کے یہ معنے کئے ہیں کہ وہ جو عارفوں کے اندرونوں میں اپنی ذات کے مشاہدے کے ذریعہ ایک چراغ جلا دیتا ہے اور صراط مستقیم کو ان کا منہاج بنا دیتا ہے اور اپنے نیک سلوک کے موسلا دھار برستے ہوئے بادلوں سے انہیں وسیع انعام عطا کرتا ہے۔

تفسیر قرطبی نے لکھا ہے کہ خطابی کہتے ہیں کہ لَطِیْف، بندوں سے حسن سلوک کرنے والے اس وجود کو کہتے ہیں جو ان کے ساتھ ایسے پہلوؤں سے جن کو وہ بندے جانتے ہیں لطف و احسان کا معاملہ کرتا ہے اور ان کے لئے ان کی خیر خواہی کے اسباب ایسی ایسی جگہوں سے پیدا کرتا ہے جس کا وہ اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔

بعض علماء کے نزدیک اَللَّطِیْفُ وہ ہے جو معاملات کی باریکیوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ اس کے ایک معنی بڑے واضح ہیں کہ باریک بینی سے دیکھنے والا۔

ان ساری باتوں کا جو خلاصہ نکلتا ہے وہ یہ ہے کہ ایک تو اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کے تحت ہدایت کے نور سے خود منور کرتا ہے۔ پھر نمبر 2 یہ کہ وہ اپنی صفت لطیف کے تحت ہماری جسمانی اور روحانی نشوونما اور پرورش کے سامان کرتا ہے۔

پھر یہ کہ وہ اپنی صفت کے تحت ہماری آزمائش کے وقت ہمارا دوست اور ولی ہوتا ہے۔

پھر یہ کہ وہ جہنم سے بچاؤ کے طریق ہمیں سکھاتا ہے۔

نمبر 5 یہ کہ وہ تکالیف کے وقت ہماری حفاظت فرماتا ہے۔

پھر یہ کہ وہ اپنی صفت لطیف کے تحت ہماری پردہ پوشی فرماتا ہے۔

پھر وہ اپنی اس صفت کے تحت ہماری تھوڑی سی قربانیوں کا بہت بڑا اور عظیم اجر دیتا ہے۔

اور پھر اپنی صفت لطیف کی وجہ سے انسان کو سزا دینے اور پکڑنے میں جلدی نہیں کرتا۔

اور اس کے ایک معنے یہ ہیں کہ اس صفت کے تحت بڑی باریک بینی اور گہرائی سے ہر معاملے پر نظر رکھنے والا ہے۔ اور یہ سب باتیں ایسی ہیں جن کا قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے صفت لطیف کے حوالے سے ذکر فرمایا ہے۔

قرآن کریم میں سورۃ انعام کی آیت 104 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) کہ آنکھیں اس کو نہیں پاسکتیں ہاں وہ خود آنکھوں تک پہنچتا ہے اور وہ بہت باریک بین اور ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں کہ ’’بصارتیں اور بصیرتیں اس کی کنہ کونہیں پہنچ سکتیں‘‘۔

(شحنۂ حق، روحانی خزائن جلدنمبر2 صفحہ 398)

تمہاری نظریں، تمہارا عقل وشعور اس کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ یعنی خدا تعالیٰ کی تلاش میں اگر یہ کوشش ہو کہ وہ ہمیں نظر آ جائے تو یہ ناممکن ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لطیف ہے۔ وہ ایک ایسا نور ہے جو نظر نہیں آ سکتا۔ ہاں جن پر پڑتا ہے ان کو ایسا روشن کر دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی تائیدات اور نشانات کا اظہار کرنے والے وجود بن جاتے ہیں اور یہ نور سب سے زیادہ انبیاء کو ملتا ہے اور سب سے بڑھ کر ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ کو یہ نور ملا۔ لیکن جو آنکھوں کے اندھے تھے، جن کی بصارتیں بھی کمزور تھیں، جن کی بصیرتیں بھی کمزور تھیں انہیں یہ سب کچھ نظر نہیں آیا اور وہ آپ کے فیض سے محروم رہے۔ جو بڑے بڑے عقلمند سمجھے جاتے تھے اور سرداران قوم تھے ان کو تو خدا تعالیٰ کا نور نظر نہ آیا لیکن غریب لوگ جن کی لگن اور کوشش سچی تھی، جو چاہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کا نور ان تک پہنچے انہیں آنحضرت ﷺ میں خدا تعالیٰ کے نور کا پرتَو نظر آ گیا۔

پس خدا تعالیٰ کے نور کے نظر آنے میں کسی دنیاوی عقل، کسی دنیاوی تعلیم، کسی دنیاوی وجاہت، بادشاہت یا رتبے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ جو بڑی باریک بینی سے اپنی صفت لطیف کے تحت ہر دل پر نظر رکھے ہوئے ہے اور اس بات سے باخبر ہے کہ نور کی تلاش کرنے والوں کے دل میں اس تلاش کی جو چاہت ہے وہ سچی چاہت ہے تو وہ خود ایسے سامان پیدا فرما دیتا ہے کہ وہ نور اور روشنی جو انبیاء لاتے ہیں اسے نظر آ جاتی ہے اور اس کے لئے روحانیت کے سامان مہیا ہو جاتے ہیں۔ چاہے دنیاوی لحاظ سے وہ شخص کچھ بھی حیثیت نہ رکھنے والا ہو۔

پس اگر خواہش سچی ہو تو اللہ تعالیٰ خود اپنی صفات کے اظہار سے بندے کی ہدایت کے سامان پیدا فرما دیتا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا اللہ تعالیٰ اپنے نور کا اظہار اپنے انبیاء کے ذریعہ کرتا ہے جو اس کی توحید کے قیام کے لئے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا نور لے کر یہ توحید کی روشنی چاروں طرف پھیلاتے ہیں اور سب سے زیادہ یہ روشنی آنحضرت ﷺ کے ذریعہ دنیا میں پہنچی کیونکہ خدا تعالیٰ کی ذات کا سب سے زیادہ ادراک انسان کامل کو ہی ہوا اور آپ اس کامل ادراک کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے رنگ میں مکمل طور پر رنگین ہوئے اور خدا تعالیٰ کی صفات کے پرتَو بن گئے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ اپنے شعری کلام میں فرمایا۔ کہ

’’نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اِک نور تھے‘‘۔

اور اس زمانے میں (۔) اللہ تعالیٰ نے اس نور سے منور کیا۔ جیسا کہ آپ اپنے بارے میں فرماتے ہیں کہ

آج ان نوروں کا اک زور ہے اس عاجز میں
دل کو ان نوروں کا ہر رنگ دلایا ہم نے

....

پس آج خدا تعالیٰ کا کلام کہ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَار انہیں پر پورا ہوتا ہے جو اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے حقیقی رنگ میں اللہ تعالیٰ کو پانا چاہتے ہیں۔

اس آیت کی وضاحت کرتے ہوئے آپ ایک جگہ فرماتے ہیں: ’’خدا تعالیٰ کی ذات تو مخفی در مخفی اور غیب در غیب اور وراء الوراء ہے۔‘‘ (بہت چھپی ہوئی۔ بہت دور ہے)۔ ’’اور کوئی عقل اس کو دریافت نہیں کر سکتی جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے کہ (۔)۔ یعنی بصارتیں اور بصیرتیں اس کو پا نہیں سکتیں اور وہ ان کے انتہا کو جانتا ہے اور ان پر غالب ہے۔ پس اس کی توحید محض عقل کے ذریعہ سے غیر ممکن ہے۔ کیونکہ توحید کی حقیقت یہ ہے کہ جیسا کہ انسان آفاقی باطل معبودوں سے کنارہ کرتا ہے یعنی بتوں یا انسانوں یا سورج چاند وغیرہ کی پرستش سے دستکش ہوتا ہے ایسا ہی اَنْفُسی باطل معبودوں سے پرہیز کرے۔ یعنی اپنی روحانی جسمانی طاقتوں پر بھروسہ کرنے سے اور ان کے ذریعہ سے عُجب کی بلا میں گرفتار ہونے سے اپنے تئیں بچاوے۔ پس اس صورت میں ظاہر ہے کہ بجز ترک خودی اور رسول کا دامن پکڑنے کے توحیدِ کامل حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور جو شخص اپنی کسی قوت کو شریک باری ٹھہراتا ہے وہ کیونکر موحّد کہلا سکتا ہے۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 147-148)

پس یہ ہے اللہ تعالیٰ کی روشنی حاصل کرنے اور خالص توحید قائم کرنے کے لئے ایک بندے کی کوشش کہ پہلے اپنے اندر کے جھوٹے معبودوں کو باہر نکالے۔ کسی کو یہ زعم ہو کہ میں دولت رکھتا ہوں، میں قوم کا لیڈر ہوں اور (۔) بھی ہوں اس لئے خدا تعالیٰ کو پا لیا، مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں تو یہ غلط ہے۔ اگر کسی کو یہ زعم ہے کہ میں دینی علم رکھنے والا ہوں، روحانیت میں مَیں بڑا پہنچا ہوا ہوں اور ایک قوم میرے پیچھے ہے اور اس وجہ سے مجھے خدا تعالیٰ کا فہم و ادراک حاصل ہو گیا ہے تو یہ بھی غلط ہے۔ کیونکہ ان سب باتوں کے پیچھے ایک چھپا ہوا تکبر ہے جس کی وجہ سے کوئی بھی کام جو ہے وہ نیک نیتی سے نہیں کیا جاتا، چاہے خدا تعالیٰ کے نام پر نظام عدل قائم کرنے کی کوشش کی جائے یا دین کو پھیلانے کی کوشش کی جائے یا دین کو پھیلانے کا دعویٰ کیا جائے یا شریعت قائم کرنے کی کوشش کی جائے کیونکہ دلوں کے تکبر دور نہیں ہوئے۔ اپنے اندر باطل معبودوں نے قبضہ جمایا ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لطیف بھی ہے اور خبیر بھی ہے۔ جہاں وہ ایسا نور ہے جو پاک دلوں میں داخل ہوتا ہے وہاں وہ باریک بینی سے دلوں کے اندرونے دیکھ کر ہر وقت باخبر بھی رہتا ہے کہ کس کے دل میں کیا ہے۔ اور جس کا دل باطل معبودوں سے بھرا ہوا ہو، جن آنکھوں میں دنیاوی ہوا و ہوس ہو وہاں خدا تعالیٰ کا نور نہیں پہنچتا۔ پس اگر حقیقی رنگ میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان (۔) یعنی وہ خود آنکھوں تک پہنچتا ہے، سے فیض پانا ہے تو اپنے دلوں کو پاک کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس کی توفیق دیتا رہے۔

پھر ایک آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ یوسف۔ آیت نمبر 101)

یعنی اور اس نے (حضرت یوسف کا ذکر ہے) اپنے والدین کو عزت کے ساتھ اپنے تخت پر بٹھایا اور وہ سب اس کی خاطر سجدہ ریز ہو گئے اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ تعبیر تھی میری پہلے سے دیکھی ہوئی رؤیا کی۔ میرے رب نے اسے یقیناً سچ کر دکھایا اور مجھ پہ بہت احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانے سے نکالا اور تمہیں صحراء سے لے آیا، بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان رخنہ ڈال دیا تھا۔ یقیناً میرا رب جس کے لئے چاہے بہت لطف و احسان کرنے والا ہے۔ بے شک وہی دائمی علم رکھنے والا اور بہت حکمت والا ہے۔ یہ سورۂ یوسف کی آیت 101 ہے۔

اس آیت میں حضرت یوسفؑ اللہ تعالیٰ کی صفت لطیف کے تحت مہربانیوں اور احسانوں کا ذکر کر رہے ہیں۔ آپ کے پاک دل کی وجہ سے بچپن سے ہی خدا تعالیٰ نے آپ کو رؤیاء صادقہ دکھائیں اور آج جب یہ تمام خاندان اکٹھا ہوا تو بچپن کی رؤیا جو آج پوری ہو رہی تھی آپ کو یاد آ گئی۔ باوجود بھائیوں کے ظلموں کے اللہ تعالیٰ آزمائش اور امتحان کے دور میں آپ کا ولی اور دوست رہا۔ ہمیشہ آپ کی حفاظت کی اور آج دنیاوی لحاظ سے اعلیٰ مقام پر فائز ہونے پر بھی ان کی تھوڑی بہت جو قربانی تھی اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت لطیف کے تحت اس کا بے انتہا اجر دیا۔ اور پھر نہ صرف حضرت یوسفؑ کی قربانی کا پھل ان کو ملا بلکہ حضرت یعقوبؑ کی قربانی کا پھل بھی ان کو ملا اور آپؑ کو اللہ تعالیٰ نے اتنا عرصہ زندہ رکھا اور بیٹے کا وہ دنیاوی مرتبہ بھی دکھایا۔ اور پھر یہ مضمون اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے ان معنوں کی طرف بھی پھرتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہر آزمائش کے وقت ولی ہوتا ہے۔ باپ بیٹے دونوں کا ولی رہا اور تکالیف سے نکالتا رہا۔ صبر اور ہمت اور حوصلے کی توفیق دیتا رہا۔ پھر اللہ نے ان دو مقرب باپ بیٹے کی وجہ سے باقی بیٹوں کی اصلاح کے سامان پیدا کر دیئے۔

اس سے یہ مضمون بھی کھلتا ہے کہ ایک دوسرے کے لئے دعاؤں سے اصلاح کے راستے

کھلتے ہیں۔ جتنا قریبی تعلق ہوگا یا تعلق کا اظہار ہوگا دعا زیادہ ہوگی۔ اس لئے آنحضرت ﷺ نے اپنی قوم کی اصلاح کے لئے بہت دعائیں کیں۔ جب بھی آپؐ کو کبھی کسی دوسرے قبیلے کے متعلق شکایت ہوتی تھی کہ مخالفت بہت کرتے ہیں، ان کے لئے بددعا کریں تو آپؐ ہمیشہ دعا کیا کرتے تھے اور امت کو بھی تلقین کی کہ ہدایت کے لئے دعا کیا کرو۔ پس آج امت (۔) کے لئے ہمیں بھی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ دعاؤں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو بھی صاف کرے اور وہ حقیقت پہچاننے کی کوشش کریں تا کہ خدا تعالیٰ کا نور ان کی بصارتوں تک بھی پہنچے۔

پھر ایک آیت سورۃ حج کی 64ویں آیت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔)(سورۃ الحج آیت نمبر 64)۔ کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو زمین اس سے سرسبز ہو جاتی ہے۔ یقیناً اللہ بہت باریک بین اور ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اس صفت کے تحت ایک مضمون یہ بیان فرمایا کہ زمینی اور روحانی زندگی دونوں سے متعلق جو چیز یاد رکھنے والی ہے وہ یہ ہے کہ زندگی پانی سے ملتی ہے اور روحانی زندگی پانے کے لئے تمام قوتوں کے مالک خدا تعالیٰ کی توحید کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آسمان سے پانی اتارنے کی یہ مثال اس لئے دی کہ جس طرح یہ بارش کا پانی آسمان سے اترتا ہے اور زمین کو سرسبز کر دیتا ہے اسی طرح روحانی پانی بھی ہے۔ جس طرح جسمانی پانی زمین پر پڑتا ہے اور اُسے سرسبز کرتا ہے اسی طرح روحانی پانی بھی جب زمین پر اترتا ہے تو لوگوں کے لئے روحانیت پیدا کرنے کا سامان پیدا کرتا ہے۔ آسمان سے بادل کا پانی جب زمین پر گرتا ہے تو چٹانوں اور پتھروں اور ریگستانوں میں تو اس طرح سرسبزی نہیں آتی۔ اسی طرح جو روحانی پانی جو ہے وہ بھی انہیں کو سرسبز کرتا ہے، انہی صاف دلوں کو زرخیز کرتا ہے جن میں نیکی کی کچھ رمق ہوتی ہے۔ تو یہاں ایک بات کی اور وضاحت ہوگئی کہ پانی جو زندگی کی علامت ہے، جب یہ گرتا ہے تو جہاں زمین سرسبز و شاداب ہوتی ہے وہاں چرند پرند حتیٰ کہ تمام کیڑے مکوڑے (حشرات الارض) جو ہیں وہ بھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ان کی زندگی بھی اسی پر منحصر ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا چٹانوں اور ریگستانوں میں اس طرح زندگی پیدا نہیں ہوتی۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے علیحدہ زندگی کا نظام رکھا ہوا ہے۔ گو وہ بھی اس پانی سے تھوڑا بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن وہ ہریالی اور سرسبزی پیدا نہیں ہوتی جو زرخیز زمینوں میں ہوتی ہے۔ لیکن جو زندگی وہاں موجود ہے اس کے لئے بہرحال اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے جب درخت پھوٹتا ہے تو اس میں سے نئی پوٹ نکلتی ہے تو اس پوٹ سے پھر نئے پتے پیدا ہوتے ہیں، پھول پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا ثمر آگے بنتا ہے، پھل پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح روحانی پانی کے آنے سے جو نیک دل ہیں وہ اس طرح ثمر آور ہوتے ہیں۔ جو مخالفین ہیں وہ بھی اپنی مخالفت کی وجہ سے اس روحانی پانی سے دنیاوی فائدہ اٹھا رہے ہوتے ہیں۔ ایک طرف سے سبزی جہاں انسان کو فائدہ پہنچا رہی ہوتی ہے وہاں دوسرے جانوروں اور حشرات کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔ اسی طرح جہاں روحانی سرسبزی زرخیز زمینوں کو فائدہ پہنچا رہی ہوتی ہے وہاں جو بعض پتھر دل لوگ ہیں ان کو بھی اس روحانی پانی آنے کی وجہ سے فائدہ پہنچ رہا ہوتا ہے لیکن وہ فائدہ دنیاوی فائدہ ہوتا ہے۔ اگر ہم جائزہ لیں تو جہاں جہاں ہماری جماعتیں پنپ رہی ہیں وہاں مخالفین بھی سرگرم ہیں۔ سیاسی فائدے بھی اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں اور مالی فائدے بھی اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں گویا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت سے ان کے لئے روٹی کے سامان بھی پیدا ہو گئے ہیں، ان کو دنیاوی فائدے پہنچنے شروع ہو گئے ہیں۔ بہرحال یہ ایک فائدہ ہے جو ہر جگہ پہنچ رہا ہوتا ہے۔ اس کا اظہار بھی بعض دفعہ بعض لوگ کر دیتے ہیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ تو جب انسانوں میں مُردنی کے آثار دیکھتا ہے تو آسمانی پانی اتارتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ "میں وہ پانی ہوں جو آسمان سے آیا وقت پر"۔

پس جب خدا تعالیٰ دیکھتا ہے کہ (۔) کہ ہر طرف خشکی اور تری میں فساد برپا ہے تو نبیوں کے ذریعہ سے روحانی پانی بھیجتا ہے اور انتہائی تاریک زمانے میں آنحضرت ﷺ کو بھیج کر آپؐ کے ذریعہ سے وہ کامل دین اور شریعت اتاری جس نے ان لوگوں کی روحوں کو تازہ کیا اور سیراب کیا جنہوں نے فائدہ اٹھانا تھا۔............ یہاں لطیف اور خبیر کے لفظ استعمال کر کے یہ بھی بتلا دیا کہ اللہ تعالیٰ کی باریک بین نظر جانتی ہے کہ کن لوگوں کو سچی تلاش ہے جن کے لئے روحانی پانی سے فیض اٹھانا مقدر ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ سورۃ شوریٰ کی آیت میں فرماتا ہے۔ کہ (۔)(سورۃ الشوریٰ۔ آیت نمبر 20) کہ اللہ اپنے بندوں کے حق میں نرمی کا سلوک کرنے والا ہے اور جسے چاہتا ہے رزق عطا کرتا ہے اور وہی بہت طاقتور اور کامل غلبے والا ہے۔

جیسا کہ مَیں نے پہلے بیان کیا، اللہ تعالیٰ نے سورۂ انعام کی آیت میں فرمایا تھا کہ خود نظروں تک پہنچتا ہے اور پھر سورۂ حج کی آیت میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا تا کہ زمین سرسبز ہو۔ یعنی روحانی پانی۔ اس جگہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے اور انہیں ہر طرح کے رزق دیتا ہے لیکن فائدے میں وہی ہیں جو صرف دنیاوی رزق کی بجائے خدا تعالیٰ کے روحانی رزق کی بھی تلاش کریں۔ جو روحانی رزق کی تلاش میں ہوں گے ان کو مادی رزق تو ملے گا ہی۔ اس نے اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق ان کو ملنا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے (۔)(سورۃ الطلاق۔ آیت نمبر 4) اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اس کو خیال بھی نہیں ہوگا۔ تو مومن سے تو یہ وعدہ ہے۔ پس جو روحانی رزق کی تلاش میں رہیں انہیں مادی رزق تو ملتا ہی رہے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ پردہ پوشی کرتے ہوئے، نرمی کا سلوک کرتے ہوئے، غلطیوں اور گناہوں کو معاف کرتے ہوئے اپنے نور کی پہچان کرنے کی بھی اسے توفیق دے گا جو اس کے روحانی پانی کی تلاش میں ہوگا۔

آخر میں اس آیت میں قوی اور عزیز کہہ کر اس بات کی طرف بھی توجہ دلا دی کہ اگر باوجود اللہ تعالیٰ کے لطیف ہونے کے اُس کی طرف توجہ نہ کی تو یاد رکھو کہ وہ قوی ہے۔ طاقتور ہے اور تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہے۔ اس کی پکڑ بھی بہت سخت ہوتی ہے اور غلبہ اللہ تعالیٰ کا اور اس کے بھیجے ہوؤں کا ہی ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اپنے انبیاء سے یہ وعدہ ہے۔ حضرت مسیح موعود سے بھی یہ وعدہ ہے۔ مخالفتیں کبھی بھی اس نور کو بجھا نہیں سکتیں۔ جو جماعت اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے نے قائم فرمائی ہے اس کو کوئی ختم نہیں کر سکتا کہ یہ بات بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیروں میں سے ایک تقدیر ہے اور اٹل تقدیر ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ہی غالب رہیں گے۔ پس دنیا والوں کی بقا اسی میں ہے کہ اس کی صفت لطیف سے فیض پانے کے لئے کوشش کریں اور قوی اور لطیف خدا کے شیر کی جماعت کی مخالفت میں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے محروم نہ کریں۔

آج کل پاکستان میں ایک تو عمومی حالات خراب ہیں اس لئے ان کے لئے بھی دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں کہ پورے ملک کے حالات انتہائی خراب ہیں اور دنیا کی نظر بھی اب اس طرح اس طرف پڑ رہی ہے کہ جس طرح سب سے زیادہ دہشت گردی اس وقت پاکستان میں ہی ہے۔ لیکن بہرحال جو خبریں آتی ہیں ان سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ شدید فساد کی حالت سارے ملک میں طاری ہے اور کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ نہ احمدی اور نہ غیر احمدی۔ لیکن احمدیوں کے لئے خاص طور پر اس لئے (دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں) کہ ایک تو عمومی ملکی حالات کی وجہ سے ایک پاکستانی ہونے کی وجہ سے احمدی متأثر ہو رہے ہیں۔ دوسرے احمدی بحیثیت احمدی بھی آج کل بہت زیادہ متأثر ہو رہے ہیں۔ مخالفین کی آجکل احمدیوں پر بہت زیادہ نظر ہے، نیا ابال آیا ہوا ہے اور جہاں موقع ملتا ہے اور جب موقع ملتا ہے احمدیوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے، کوئی دقیقہ بھی نہیں چھوڑا جاتا۔

گزشتہ دنوں جیسا کہ سب کو پتہ ہے، چار چھوٹی عمر کے، 14-15 سال کی عمر کے بچے ایک بھیانک قسم کے الزام میں پکڑ لئے گئے اور ابھی تک ان کی ضمانت کی کوئی کوشش بھی بارآور نہیں ہو رہی۔ اسی طرح اور بہت سارے اسیران ہیں۔ غلط قسم کے گھناؤنے الزام لگا کر، ہتک رسول کے

نعوذ باللہ الزام لگا کر احمدیوں کو پکڑا جاتا ہے اور پھر اور بھی بعض خطرناک سازشیں جماعت کے خلاف ہو رہی ہیں اور اس میں بعض جگہ حکومت بھی شامل ہے۔

..........بہرحال پاکستان میں احمدیوں کے حالات آج کل بہت زیادہ خطرناک صورت حال اختیار کر رہے ہیں اس لئے بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کی جان اور مال کو محفوظ رکھے اور ہر شر اور فتنہ سے ہر ایک کو بچائے۔ پاکستان کے احمدی پہلے بھی اپنے حالات دیکھ کر دعاؤں کی طرف توجہ کرتے ہیں لیکن اب پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی طرف توجہ کریں اور دنیا کے احمدی بھی اپنے پاکستانی بھائیوں کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہر لحاظ سے اپنی حفاظت میں رکھے۔

اسی طرح ہندوستان میں بھی بعض جگہوں پر جہاں (۔) کی اکثریت ہے اُبال اٹھتا رہتا ہے۔ پہلے بھی میں ذکر کر چکا ہوں۔ انڈونیشیا میں بھی اسی طرح کی صورت حال کبھی نہ کبھی پیدا ہوتی رہتی ہے۔ ان دونوں ملکوں میں آج کل ملکی انتخابات بھی ہو رہے ہیں تو یہ دعا بھی کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان ملکوں میں انصاف کرنے والی اور اپنے شہریوں کے حقوق کا تحفظ کرنے والی حکومتیں لے کر آئے۔ اسی طرح کرغیزستان اور قازقستان وغیرہ میں بھی جو پہلے رشین سٹیٹس تھیں وہاں کے بعض حکومتی ادارے سرکاری (۔) کی انگیخت پر احمدیوں کو تنگ کر رہے ہیں۔ باقاعدہ ایک مہم چلائی جا رہی ہے۔ ان کے لئے بھی بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام دنیا میں ہر جگہ ہر احمدی کو اپنے فضل سے نوازتا رہے اور اس کی صفت لطیف کا ہر فیض انہیں پہنچتا رہے یا پہنچاتا رہے اور احمدی بھی خاص طور پر دعاؤں کی طرف بہت زیادہ توجہ دیں۔ اللہ کرے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو محفوظ رکھے۔

☆......☆......☆

سیرالیون میں وقف عارضی کے تاثرات

محترم کمال الدین صاحب حبیب ایم ایس سی نے سیرالیون میں وقف عارضی میں حصہ لیا۔ وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

’’وقف عارضی میں اپنا نام پیش کرنے پر خاکسار نے قرآن مجید کی ساری دعائیں ایک نوٹ بک پر تحریر کرلیں نیز پاکستان سے قاعدہ یسرنا القرآن بذریعہ ہوائی ڈاک منگوائے۔ ان قرآنی دعاؤں کو یاد کرتا رہا۔

مرکز سے ہدایات موصول ہونے پر محترم امیر جماعت احمدیہ سیرالیون سے ٹیلیفون پر رابطہ قائم کیا گیا۔ انہوں نے خاکسار کے لئے Taninahun کی جماعت مقرر کی۔ خاکسار قریباً گیارہ بجے گاؤں میں پہنچ گیا یہاں کے احمدی احباب زیادہ تر کھیتی باڑی کا کام کرتے ہیں۔ لہٰذا ان میں سے اکثر اپنے کھیتوں میں گئے ہوئے تھے۔ لیکن میرے جانے کی خبر تمام قصبہ میں آناً فاناً پھیل گئی۔ جس سے کسانوں نے واپس آنا شروع کر دیا۔ نماز عصر میں تمام احباب شامل ہوئے۔ مغرب کی نماز کے بعد خاکسار نے اپنے آنے کا مقصد، وقف عارضی کا مقصد، نماز باجماعت نیز چندہ کی غرض و غایت بتائیں۔ جس سے احباب جماعت پھولے نہ سماتے تھے۔ اس کے بعد جماعت کے مشورہ سے پروگرام مرتب ہوا۔

تہجد میں احباب کثرت سے شامل ہوتے رہے۔ مستورات بھی کثرت سے شامل ہوتی رہیں بعد میں اکثر لوگوں نے اپنے بچوں کو بھی ساتھ لانا شروع کر دیا۔ اس ماحول سے ایمان میں اضافہ ہوا۔ غیر از جماعت بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ ایک روز خاکسار Gbewabu جماعت کی درخواست پر تقریباً پون میل کا فاصلہ پیدل طے کر کے وہاں پہنچا۔ وہاں بھی مغرب کی نماز کے بعد احباب جماعت کے سامنے وقف عارضی کا مقصد بیان کیا۔ صبح تہجد کی نماز کے بعد جب گلیوں میں صل علیٰ نبینا کی آواز بونڈا باندی میں بلند ہوئی تو بعض غیر از جماعت بچے بھی ہمارے ساتھ شامل ہو گئے۔

نماز فجر کے بعد ایک افریقن نے خاکسار کو بتایا کہ فجر کی نماز میں دو غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے۔ یہاں سے ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد ساڑھے تین میل جنگل کا راستہ پیدل طے کر کے Bongo کی جماعت میں پہنچا اور نماز مغرب کے بعد احباب پر وقف عارضی کی اہمیت واضح کی۔ اگلے روز واپسی پر Gbewabu میں لوکل مشنری الفافوڈے صالح کی پوتی کے فوت ہو جانے پر نماز جنازہ ادا کی اس کے بعد خاکسار Taninahun پہنچ گیا۔ بعد میں دیکھا گیا کہ Gbewabu اور Bongo جماعت کے بعض افراد Taninahun آ کر اس روحانی ماحول سے مستفید ہوتے رہے۔ الحمدللہ

روزانہ نماز ظہر کے بعد باقاعدگی سے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا رہا۔ اس میں بچوں کے علاوہ بعض بڑے احباب بھی شامل ہوئے۔ نماز مغرب کے وقت عموماً بارش ہوتی تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام احباب بیت میں ہوتے اس نماز کے بعد نماز ترجمہ کے ساتھ کہلوانا نیز بچوں کو نداء دلوانے کی کوشش بھی کرتا۔ چنانچہ ان کی زبان سے جب اشہد کی جگہ اسھد کا لفظ نکلتا تو حضرت بلالؓ کا واقعہ دماغ میں ابھرتا۔

دو دفعہ کلواجمیعاً کا پروگرام بنایا ایک دفعہ مورخہ 25 جولائی 1968ء اتوار کی شام Gbewabu کی جماعت میں کلواجمیعاً کا انتظام کیا جس میں تمام احباب اپنا اپنا کھانا گھر سے لائے چنانچہ سب جماعت کے ایک جگہ اکٹھے ہو کر کھانے سے غیر از جماعت دوستوں پر کافی اثر پڑا۔ اس پروگرام میں تمام بچوں نے بھی حصہ لیا۔

Taninahun کی جماعت کے مشورے سے ایک نفلی روزہ رکھا گیا جس میں احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں مانگی گئیں اسی روز شام کو افطاری کے بعد کلواجمیعاً کی شکل میں کھانا کھایا گیا۔ جس سے طبیعت خوش ہوئی۔ ان لوگوں کا اخلاص دیکھ کر اپنی طبیعت میں کافی تبدیلی پیدا ہوئی۔

نماز عشاء کے بعد چندہ کے بارہ میں تلقین کی جاتی رہی۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں Bongo، Gbewabu اور Taninahun کی جماعتوں سے تقریباً 30 یون کے قریب چندہ اکٹھا ہوا۔ ہر ایک فرد جماعت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ چندہ کی رسیدیں ہمارے لوکل مشنری الفافوڈے صالح کاٹتے رہے۔

خاکسار نے کھانا پکانے کا انتظام خود کیا ہوا تھا۔ تیل کا چولہا، برتن نیز دوسری اشیاء خاکسار اپنے ساتھ لے گیا تھا۔ دوران سفر ہمیشہ اپنے ساتھ چائے کی فلاسک رکھی جس سے کہ روٹی کھالی جاتی تھی۔

(الفضل 2/اکتوبر 1968ء)

☆☆......☆☆......☆☆

کیا آپ جانتے ہیں؟

☆ ایک درخت ایک سال میں ہوا میں موجود 60 پونڈ آلودگی چھان کر فضا صاف کرتا ہے۔

☆ ایک زیبرے کے جسم کی سیاہ و سفید دھاریاں کسی دوسرے زیبرے سے نہیں ملتیں۔

☆ خالہ بلی سے تعلق رکھنے کے باوجود چیتا شیر کی طرح نہیں دھاڑتا، وہ بلی کی طرح میاؤں میاؤں کرتا ہے۔

☆ بیرونی خلا میں پہنچنے کے لئے آپ کو زمین کی سطح سے کم از کم 50 میل اوپر کی جانب سفر کرنا ہوگا۔

☆ کینگرو کے بچے جوئیز (Joeys) کہلاتے ہیں۔

☆ کچھوا 35 سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔ یہ اس کی طویل ترین عمر ہے۔

☆ نیویارک کے سٹاک ایکسچینج کا آغاز ایک کافی شاپ سے ہوا تھا۔

☆ پلوٹو سیارے کا اوسط درجۂ حرارت 390 ڈگری فارن ہائٹ ہوتا ہے۔

☆ بیرونی خلا میں خلانورد کا قلب سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہے۔

☆ نَر بندر بھی انسانوں کی طرح گنجے ہو جاتے ہیں۔

☆ ملکہ الزبیتھ دوسری عالمی جنگ کے دوران 18 سال کی عمر میں برطانوی فوج میں مکینک تھیں۔

☆ ترش مشروب سیون اَپ 1929ء میں بنا تھا۔ اس کے اصل ڈبے 7/اونس کے ہوتے تھے، جبکہ 7 کے ہندسے کے ساتھ لفظ اَپ (up) کا مطلب اس سے اٹھتے بلبلے تھے۔

☆ امریکا کے گرین کارڈ 1964ء تک واقعتاً گرین یعنی سبز رنگ کے ہوتے تھے۔

☆ نیویارک شہر کا جزیرہ مین ہٹن 1624ء میں الگون کیوآن ریڈ انڈینز سے صرف 24 ڈالر میں خریدا گیا تھا۔

☆ ہر سال 30,000/ افراد ورزشی آلات کی وجہ سے سخت زخمی ہو جاتے ہیں۔

☆ زہریلے سانپ کے ڈسنے کے بعد طبی امداد نہ ملنے کی صورت میں بھی ڈسے ہوئے شخص کے بچ جانے کا 50 فیصد امکان رہتا ہے۔

☆ بڑے سائز کے کینگرو کی ہر چھلانگ 30 فٹ لمبی ہوتی ہے۔

☆ سب سے بڑا کینگرو 7 فٹ اونچا ہوتا ہے۔

☆ چوہے کے دانت مسلسل بڑھتے رہتے ہیں، اس لئے کترتے رہنا اس کی ضرورت ہوتی ہے، اس طرح دانت گھستے رہتے ہیں۔

☆ بطخیں صرف صبح سویرے انڈے دیتی ہیں۔

☆ ملک فارس نے 1935ء میں اپنا نام تبدیل کر کے ایران رکھا۔

☆ سویڈن میں فی کس ٹیلی فون کی تعداد دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔

☆ 12,000 سال پہلے ہاتھی، ببر شیر اور اونٹ الاسکا میں ساتھ گھوما کرتے تھے۔

☆ آسٹریلیا کے 5, 10, 20, 50 اور 100 ڈالر کے نوٹ پلاسٹک کے بنے ہوتے ہیں۔

(ہمدرد صحت مئی 2007ء)

(بقیہ از صفحہ 2)

10 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
1-30 am	خطبہ جمعہ
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقفِ نو
4-10 am	لجنہ اماءاللہ یو۔کے اجتماع
5-00 am	انتخاب سخن
6-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-25 am	تلاوت،خبریں
7-05 am	لقاءمع العرب
8-25 am	بدلتے موسم،بدلتی دنیا
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-15 am	لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع 1994ء
10-20 am	عربی سیکھیے
11-05 am	لجنہ اماءاللہ یو۔کے اجتماع
12-00 pm	گلشن وقفِ نو
12-55 pm	قرآن سیمینار
3-00 pm	لجنہ اماءاللہ یو۔کے اجتماع 1994ء
4-00 pm	انڈونیشین سروس
4-55 pm	سواحیلی مذاکرہ
6-00 pm	تلاوت،درس حدیث،خبریں
7-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	خطبہ جمعہ
9-15 pm	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 pm	گلشن وقفِ نو
11-55 pm	لجنہ اماءاللہ یو۔کے اجتماع

11 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاءمع العرب
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقفِ نو
4-00 am	تقریر جلسہ سالانہ
4-55 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت،درس حدیث
6-40 am	قرآن سیمینار
7-35 am	لقاءمع العرب
8-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-10 am	خطبہ جمعہ
10-15 am	کھانے کے بارے پروگرام
10-30 am	قرآن پاک سیمینار
11-20 am	تقریر جلسہ سالانہ
12-00 pm	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
12-40 pm	المائدہ
1-00 pm	چلڈرن کلاس
2-05 pm	انگلش ملاقات
3-10 pm	ریئل ٹاک
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-15 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت،درس ملفوظات
6-30 pm	المائدہ
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	ترجمۃ القرآن
9-05 pm	دورہ حضور انور
10-10 pm	ریئل ٹاک
11-10 pm	انگلش ملاقات

خبریں

سوات آپریشن جلد مکمل ہوجائے گا،تازہ جھڑپوں میں 60 جنگجو ہلاک

سیکرٹری دفاع سید اطہر علی نے کہا ہے کہ سوات آپریشن جلد مکمل کرلیا جائے گا اور اس کو سوات سے آگے لے جانے کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے۔ دوسری جانب سوات اور جنوبی وزیرستان میں تازہ جھڑپوں میں 60 عسکریت پسند ہلاک ہوگئے جبکہ ایک افسر سمیت 8 فوجی جاں بحق اور 6 زخمی ہوئے۔ سنگاپور میں سیکیورٹی کانفرنس سے خطاب اور بعد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فورسز عسکریت پسندوں کی قیادت کا تعاقب کر رہی ہیں۔ تین اضلاع سے عسکریت پسندوں کا مکمل صفایا کردیا گیا ہے اور صرف 5 سے 10 فیصد کام باقی ہے جو جلد مکمل ہوجائے گا۔

شدت پسندوں کے خلاف جنگ میں نقل مکانی کرنے والے ہیرو ہیں

صدر زرداری نے متاثرین سوات کیلئے فوری طور پر 50 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کرنے کا حکم دے دیا۔ صدر نے کہا ہے کہ شدت پسندوں کے خلاف جنگ میں نقل مکانی کرنے والے ہیرو ہیں۔ ہر متاثرہ شخص کو اس کے گھر تک پہنچایا جائے گا۔ 50 کروڑ کی امدادی رقم بیت المال سے جاری کی جائے گی۔ شدت پسندوں کو اپنا ایجنڈا مسلط نہیں کرنے دیں گے۔

پاکستان نے جوہری تنصیبات کی سیکیورٹی بڑھا دی

امریکی کانگریس کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان نے جوہری جنگ کی صورت میں دوسرا حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے اور جوہری تنصیبات کی سیکیورٹی بھی بڑھا دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان نے سخت اور انتہائی گہرائی کے سٹوریج اور لانچنگ تنصیبات تعمیر کرلئے ہیں تاکہ جوہری جنگ کی صلاحیت میں دوسرے حملے کی صلاحیت برقرار رکھی جاسکے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اسلام آباد نے روڈ موبائل میزائل بھی تیار کرلئے ہیں۔

پٹرول،گیس اور بجلی پر سبسڈی ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا

مشیر خزانہ شوکت ترین نے کہا کہ آئی ایم ایف سے معاہدے کے تحت حکومت نے موجودہ 30 جون سے قبل پٹرول،گیس اور بجلی پر سبسڈی ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ پاکستان کی اکانومی میں آئی ایم ایف کے کردار کے موضوع پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کو معاشی چیلنجز کا سامنا ہے۔ موجودہ مالی سال میں 1180 ارب روپے کے واجبات وصول کرلئے جائیں گے تاہم وصولیات حکومت کیلئے سنگین مسئلہ ہے اور اس باعث پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی نہیں کی گئی تھی انہوں نے کہا کہ اس وقت تین قومی صنعتی اداروں پاکستان سٹیل،ریلوے اور پی آئی اے کو سالانہ 200 ارب روپے سے زائد کے خسارے کا سامنا ہے۔ نئے بجٹ میں متوسط طبقے کو مراعات دی جائیں گی۔

طالبان کے مطالبات مان لئے تھے لیکن وہ ہتھیار پھینکنے کیلئے تیار نہیں تھے

سرحد کے وزیر اطلاعات میاں افتخار حسین نے کہا ہے کہ طالبان کے تمام مطالبات مان لئے گئے تھے لیکن وہ ہتھیار پھینکنے کیلئے تیار نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے مصالحت کی ہر ممکن کوشش کی۔ 29 لاکھ 21 ہزار 464 نقل مکانی کرنے والے افراد کی رجسٹریشن کی جاچکی ہے۔ دہشت گردوں نے عوام کا جینا دوبھر کردیا تھا۔

ایران نے پاکستان کے ساتھ اپنی سرحد غیر معینہ مدت کیلئے بند کر دی

ایران نے پاکستان کے ساتھ اپنی سرحد کو غیر معینہ مدت تک کیلئے بند کر دیا ہے جس کے باعث دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت اور لوگوں کی آمدورفت بھی بند ہوگئی ہے۔ مقامی حکام کے مطابق تہران نے یہ اقدام اپنے جنوب مشرقی شہر زاہدان کی ایک مسجد میں بم دھماکہ کے بعد اٹھایا ہے۔

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

مکرم نواب عباس احمد خان صاحب

حضرت مسیح موعود کے نواسے اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے پوتے مکرم نواب عباس احمد خان صاحب 2 جون 1920ء کو حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب عبداللہ خان صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ قیام قادیان کے دوران خدام الاحمدیہ کے فعال رکن تھے۔ مہتمم تجنید، خدمت خلق اور دعوت الی اللہ، اشاعت اور معتمد کے طور پر کام کیا۔ مارچ 1946ء میں قیادت مقامی قادیان کا قیام ہوا تو آپ قادیان کے پہلے قائد منتخب ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد لاہور منتقل ہو گئے۔ آپ کی شادی حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی صاحبزادی امۃ الباری صاحبہ سے ہوئی۔ ان سے آپ کو پانچ بیٹے اور ایک بیٹی اللہ تعالیٰ نے عطا کی۔ آپ مورخہ 2 جنوری 2003ء کو بعمر 83 سال وفات پا گئے۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

تصحیح

الفضل یکم جون 2009ء کے شمارہ میں مکرم میاں لئیق احمد طارق صاحب کی وفات کی خبر شائع کی گئی ہے اس میں غلطی سے یہ تحریر کیا گیا ہے کہ ان کی میت دارالضیافت میں رکھی گئی اور نماز جنازہ سے قبل احباب نے دیدار کیا۔ مرحوم کا جنازہ فیصل آباد سے سیدھا دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ لایا گیا تھا اور وہیں نماز جنازہ پڑھائی گئی تھی احباب تصحیح فرمالیں۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

درخواست دعا

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی محترم مولانا عطاء الکریم صاحب شاہد (واقف زندگی) ریٹائرڈ مربی سلسلہ جمعہ کی نماز کیلئے آتے ہوئے بیت الفضل کے قریب گر گئے جس کی وجہ سے ان کے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ اس سلسلہ میں ان کا آپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی، صحت کی بحالی اور فعال لمبی زندگی کیلئے دعا کی نہایت عاجزانہ درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2 جون

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	1:06
غروب آفتاب	8:11

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کار، وجی تیمل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
قیمت 500w -/5500، 700w -/7000، 1000w -/9000 روپے
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

اشتہارات، شادی کارڈ، وزٹنگ کارڈ، ربڑ و نائیلون کی مہریں
خان پرنٹنگ پریس
مندر روڈ بالمقابل ٹی بی ہسپتال چنیوٹ
047-6337152
0333-6711921
طالب دعا: قمر احمد

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جنوتھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870
0300-7714390

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

Immigration Made Easy
City Immigration Advisors (CIA) امیگریشن آسان
کینیڈا، آسٹریلیا، برطانیہ میں نئے رولز کے مطابق اب امیگریشن صرف 6 ماہ تا ایک سال میں حاصل کرنے کا سنہری موقع یقینی کامیابی کے لئے رابطہ کریں
اس کے علاوہ وزٹ ویزا، ٹورسٹ ویزا، اپیل، فیملی ری یونین سیٹلمنٹ اور
جلسہ سالانہ میں شرکت کے ویزا کے لئے رابطہ کریں۔
Contact CIA For FREE Assessment
Mian Roman Tabassum
(Advocate High Court)
City Group
Office#8, 4th Floor, Zohra Heights Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel: 042-5714050
Cell: 0321-6933319 E-Mail: romanadvocate@gmail.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
→ Ahmadi Students already studying. Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
→ English medium of instruction.
→ Very appropriate tuition fee.
→ Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤ لینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، متسوبشی، میسر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان
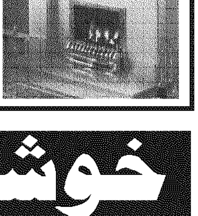

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

FD-10

جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جوہر ہال بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزے کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Education Concern ®
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن
فرخ لقمان: 0302-8411770
042-5162310
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور